السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کنواری لڑکی کا باپ کی اجازت کے بغیر شادی کرنا جائز ہے؟ اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں دوستی کی حد میں رہتے ہوئے ٹیلی فون کے ذریعہ سے گفتگو کرنے اور خط وکتابت کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لے باپ کی اجازت کے بغیر شادی کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ وہ اس کا ولی ہے اور وہ اس سے زیادہ اچھے انداز میں جانچ پڑتال کرسکتا ہے، لیکن باپ کو بھی یہ جائز نہیں ہے کہ جب لڑکی اپنے نیک ہمسر سے شادی کرنا چاہے کہ وہ اس کو نکاح کرنے سے روکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"[إذا أتاكم من ترضون دينه وأمانته فزوجوه إلا تفعلوا تكن فتنة في الأرض وفساد كبير"[1]

"جب تمہارے پاس ایسا شخص نکاح کا پیغام لے کر آئے جس کی دینداری اور امانت ودیانت سے تم خوش ہو تو اس کو رشتہ دے کر اس کی شادی کردو، اگر تم ایسا نہیں کروگے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد برپا ہوگا۔"

اور لڑکی کو ایسے شخص سے شادی کرنے پر اصرار نہیں کرنا چاہیے جس سے اس کا باپ خوش نہ ہو کیونکہ باپ اس کی نسبت زیادہ گہری نظر رکھتا ہے اور اس لیے بھی کہ وہ نہیں جانتی کہ شاید اس کی بھلائی اور بہتری اس سے شادی نہ کرنے میں ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَعَسىٰ أَن تُحِبّوا شَيـًٔا وَهُوَ شَرٌّ لَكُم ... ٢١٦ ... سورة البقرة

"اور ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لیے بری ہو۔"

لہذا عورت پر لازم ہے کہ وہ اللہ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک شوہر عطا کرے۔ اور نوجوان لڑکیوں کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ نوجوان لڑکوں کے ساتھ خط وکتابت کے ذریعہ گفتگو کریں کیونکہ اس کا انجام اچھا نہیں ہوگا اور نوجوان لڑکے اس کے متعلق طمع کریں گے اور اس سے لڑکیوں کی حیا جاتی رہے گی اور بہت سی دیگر خرابیاں بھی جنم لیں گی۔ (الفوزان)

---

[1] حسن سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (1967)۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 351

محدث فتویٰ